[1][خیبر پختونخوا] مالیات ایکٹ ۱۹۹۵ء

[2][خیبر پختونخوا] ۱۹۹۵ء کا ایکٹ نمبر ۱

فہرست

دیباچہ۔

دفعات۔

۱۔ مختصر عنوان، حد اور نفاذ۔

۲۔ تعریفیں۔

۳۔ سنگ مرمر پر ترقیاتی محصول۔

۴۔ حزف شدہ۔

۵۔ حزف شدہ۔

۶۔ پتھر، معدنیات اور چھانوں وغیرہ کیلئے نصب شدہ پاور کرشرز کا اندراج۔

۷۔ اندراج بصری کیسٹس اور ویڈیو گیمز مراکز۔

۸۔ ترمیم در قانون II ۱۸۹۹ء۔

۹۔ خیبر پختونخوا ۱۹۴۹ء کے ایکٹ نمبر ۴ کے دفعہ ۳ کی ترمیم۔

۱۰۔ مغربی پاکستان کا ۱۹۵۸ء کے ایکٹ ۳۲ کے جدول کی ترمیم۔

۱۱۔ مغربی پاکستان کے ۱۹۶۵ء کے ایکٹ نمبر ۱ کی ترمیم۔

۱۲۔ خیبر پختونخوا کا ۱۹۸۰ء آرڈیننس نمبر ۹ کی ترمیم۔

۱۳۔ موجودہ قوانین کا اطلاق۔

۱۴۔ قدغن در دیوانی مقدمہ۔

۱۵۔ قواعد کی تیاری۔

---

1 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کا ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ 2 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کا ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ 3 خیبر پختونخوا کے مالیات ایکٹ ۲۰۰۰ کے تحت خارج شد۔

4 خیبر پختونخوا کے ۲۰۰۰ کے مالیات آرڈیننس نمبر ۲ کے تحت خارج شد۔ 5 خیبر پختونخوا کے ۱۹۹۷ کا ایکٹ نمبر ۳ کے تحت تبدیل شد۔ 7.6 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کا ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

[1][خیبر پختونخوا] مالیات ایکٹ ۱۹۹۵

[2][خیبر پختونخوا] ۱۹۹۵ کا ایکٹ نمبر ۱

پہلی مرتبہ گورنر [3][خیبر پختونخوا] کی منظوری کے بعد [4][خیبر پختونخوا] کے گزٹ میں (غیر معمولی) مورخہ ۲ جولائی ۱۹۹۵ کو شائع ہوا۔

ایک قانون

جو [5][خیبر پختونخوا] میں بعض ٹیکسوں، فیس، واجبات اور محصول کو عائد، پرنظر ثانی یا تبدیل کرے۔

دیباچہ:۔۔۔چونکہ [6][خیبر پختونخوا] میں بعض ٹیکسوں، فیس، واجبات اور محصول کا عائد کرنا ضروری ہے۔

بدیں وجہ اس کو حسب ذیل نافذ کیا گیا:

۱۔ **مختصر عنوان، حد اور نفاذ**۔۔۔۔۔۔ (۱) یہ قانون [7][خیبر پختونخوا] کا مالیاتی قانون ۱۹۹۵ کہلایا جائے گا۔

(۲) اس کا دائرہ کار صوبہ [8][خیبر پختونخوا] کے تمام علاقوں تک ہوگا۔

(۳) یہ یکم جولائی ۱۹۹۵ سے موثر اور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفیں**۔۔۔۔۔اس قانون میں سیاق و سباق اگر کچھ اور معنی نہ رکھتا ہو تو۔

(ا) ''حکومت'' سے مراد حکومت [9][خیبر پختونخوا] ہے۔

(ب) ''مقرر'' سے مراد وہ تقرر ہے جو اس مسودہ کے تحت بنائے گئے قواعد میں ہے: اور

(ج) ''جدول'' سے مراد وہ جدول ہے جو اس مسودہ کے ساتھ منسلک ہے۔

۳۔ **سنگ مرمر پر ترقیاتی محصول**۔۔۔۔سنگ مرمر پر ترقیاتی محصول عائد اور اکٹھا ہوگا۔ جو ایک صد روپیہ فی ٹرک کے حساب سے ضلع ہری پور، [10][حذف شدہ] نوشہرہ، کوہاٹ، لکی مروت، ڈیرہ اسماعیل خان کے ضلع کونسل کے خارجی راستے پر جمع کی جائے گی۔ یہ محصول متعلقہ ضلع کونسل وصول کرے گی اور حکومت کے اکاونٹ میں جمع کرے گی۔

---

1 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
2 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
3 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
4 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
5 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
6 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
7 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
8 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
9 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
10 خیبر پختونخوا کے ۱۹۹۶ کے ایکٹ نمبر ۱۲ کے تحت خارج شد۔

۴۔ 1[حذف شدہ]

۵۔ 2[حذف شدہ]

۶۔ پتھر، معدنیات اور چٹانوں وغیرہ کیلئے نصب شدہ پاور کرشرز کا اندراج۔۔۔۔

(۱) کوئی بھی شخص اس وقت تک مجاز نہ ہوگا کہ وہ پتھروں، چٹانوں اور معدنیات کو ریزہ کر سکے جب تک اس کے پاس اس شق کے تحت اجازت نامہ (لائیسنس) موجود نہ ہو۔

(۲) اس شق کے تحت اجازت نامہ کے لئے مقتدر (جو کہ مقتدر اجازت نامہ کہلائے گا) ڈائریکٹر انڈسٹریز، کامرس اور معدنیات 3[خیبر پختونخوا] ہوگا۔

(۳) اگر کسی شخص نے اس قانون کے نافذ العمل ہونے سے قبل پاور کرشر نصب کیا ہو یا اسکے تنصیب کا ارادہ رکھتا ہو تو تیس دن کے اندر مقتدر اجازت نامہ کو استدعا کرے گا تا کہ اجازت نامہ حاصل کر سکے، یا جو بھی صورت ہو۔

(۴) اجازت نامہ کیلئے درخواست جدول کے حصہ الف میں مختص فارم پر دیا جائے گا، جس کے ساتھ بینک رسید یا خزانے کا چالان جو کہ ذیلی شق ۸ کے اجازت نامہ فیس کی ادائیگی کیلئے مقرر ہے۔

(۵) مقتدر اجازت نامہ چھان بین کے بعد جو وہ مناسب سمجھتا ہو اور درخواست کنندہ حصہ۔ب درجدول کے شرائط کو پورا کرتا ہو کو اجازت نامہ جاری کر سکتا ہے جو کہ جدول کے حصہ۔ج میں مختص ہے۔

(۶) اجازت نامہ جو کہ ذیلی شق ۵ کے تحت جاری کردہ ہے صرف ایک مالیاتی سال کیلئے کارآمد ہوگا جبکہ اختتامی تاریخ سے قبل تجدید شدہ نہ ہو۔

بشرطیکہ نئے درخواست کی صورت میں یہ اجازت نامہ تاریخ اجراء سے لے کر آئندہ جون کے ۳۰ تاریخ تک کارآمد ہوگا۔

(۷) اجازت نامہ کی تجدید کا طریقہ کار وہی ہوگا جو کہ اس کے حصول کیلئے طے شدہ ہے۔

(۸) اجازات نامہ کے حصول کا معاوضہ 4[چھ ہزار] روپے فی پاور کرشر ہے اور اسی اجازت نامہ کی تجدید کا معاوضہ 5[دو ہزار پانچ سو] روپے فی پاور کرشر ہے۔

بشرطیکہ نئے درخواست گزار کی صورت میں فیس اجازت نامہ کی تناسب سے کم کیا جائے گا اور معاوضہ کا تخمینہ لگانے کیلئے کسی مہینے کا گزرا ہوا حصہ پورا مہینہ شمار کیا جائے گا۔

---

1 خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۶ سال ۲۰۰۴ کے تحت خارج شد۔ 2 خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر ۲ سال ۲۰۰۰ کے تحت خارج شد۔ 3 خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۴ سال ۲۰۱۱ کے تحت تبدیل شد۔

4 خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۲۵ سال ۲۰۱۲ کے تحت تبدیل شد۔ 5 خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۲۵ سال ۲۰۱۲ کے تحت تبدیل شد۔

(۹) فیس سٹیٹ بنک، نیشنل بنک یا کسی بھی سرکاری خزانے میں جمع کیا جا سکے گا۔

(۱۰) اگر کوئی شخص جو اجازت نامہ رکھتا ہو جدول کے حصہ۔ب میں مختص شرائط پورا نہ کرتا ہو یا حصہ۔د میں مقرر کردہ پابندیوں کی پاسداری نہ کرتا ہو تو مقتدر اجازت نامہ، اجازت نامہ رکھنے والے کو بعد از فراہم کرنے موقع سماعت اجازت نامہ منسوخ کریگا۔

(۱۱) اجازت نامہ کی منسوخی کسی دوسری سزا کیساتھ اضافی ہوگا جو کہ اس قانون، یا قواعد وضوابط کے تحت مقرر ہے۔

۷۔ [1][اندراج بصری کیسٹس اور ویڈیو گیمز مراکز]۔۔۔۔۔

(۱) کوئی بھی شخص اس وقت تک بصری کیسٹس کی دکان بطور تھوک پر چون یا کرایہ پر نہیں چلا سکتا جب تک یہ دکان مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق درست اندراجی سند مقتدر اجازت نامہ سے حاصل نہ کر چکا ہو۔ بشرطیکہ بصری کیسٹس کی دکان جو کہ اس قانون کے نفاذ سے پہلے قائم کیا گیا ہو اور جس کا اندراج نہ کیا گیا ہو اور کاروبار چلاتا ہو اور مالک نے دو مہینے کے اندر اندراجی سند کیلئے استدعا کر رکھی ہو اور اسکی استدعا مسترد نہ ہوئی ہو۔

(۲) [2][اندراج کا فیس بصری کیسٹس جو کہ درجہ۔الف سے تعلق رکھتا ہو تین ہزار روپے اور جو درجہ۔ب سے تعلق رکھتا ہو دو ہزار روپے ہوگا۔ اور سند کی تجدید سالانہ کی بنیاد پر درجہ۔الف کی دکانوں کیلئے دو ہزار روپے اور درجہ۔ب کی دکانوں کے لیئے ایک ہزار روپے ہے۔]

(۳) [3][حکومت سرکاری اعلامیہ کے زریعے ویڈیو گیمز مراکز کا اندراج اس تاریخ اور متعلقہ اندراجی معاوضہ اور تجدیدی فیس جو حکمنامہ میں مختص ہو کی بنیاد پر کرے گا۔]

(۴) جو شخص بصری کیسٹس کا کاروبار کرتا ہو اور اس دفعہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو مستوجب جرمانہ ہوگا [4][جو کہ اس نوعیت کے] اندراجی فیس کے دس گنا تک ہو سکتا ہے۔

۸۔ ترمیم در قانون II ۱۸۹۹ء۔۔۔

(۱) دفعہ ا میں،۔

(i) شق (الف) میں ہندسہ اور لفظ ''۵ ا پیسہ'' کیلئے لفظ ''دو روپیہ'' متبادل ہوگا۔

(ii) شق (ب) میں ہندسہ اور لفظ ''۵۰ پیسہ'' کیلئے لفظ '' دو روپیہ'' متبادل ہوگا۔

---

1 خیبر پختونخوا سال ۱۹۹۷ کا ایکٹ نمبر ۳ کے تحت تبدیل شد۔ 2 خیبر پختونخوا سال ۱۹۹۷ کا ایکٹ نمبر ۳ کے تحت تبدیل شد۔

3 خیبر پختونخوا سال ۱۹۹۷ کا ایکٹ نمبر ۳ کے تحت تبدیل شد۔ 4 خیبر پختونخوا سال ۱۹۹۷ کا ایکٹ نمبر ۳ کے تحت تبدیل شد۔

(iii) شق (ج) میں لفظ ''ایک روپیہ'' کیلئے لفظ ''پانچ روپے'' متبادل ہوگا۔

(۲) دفعہ ۵ میں ذیل متبادل ہونگے جیسے؛

''5'' ۔معاہدہ یا یاداشت معاہدہ

(ا) تکمیل کام کیلئے۔

(i) جب معاہدہ کی قیمت پچاس ہزار روپے سے تجاوز نہ کرے۔	۲۰۰/۰۰ روپے
(ii) جب قیمت پچاس ہزار روپے سے تجاوز کرے لیکن پانچ لاکھ روپے سے تجاوز نہ کرے۔	۵۰۰/۰۰ روپے
(iii) جب قیمت پانچ لاکھ روپے سے تجاوز کرے لیکن دس لاکھ سے تجاوز نہ کرے۔	۱۰۰۰/۰۰ روپے
(iv) جب قیمت دس لاکھ سے تجاوز کرے لیکن پچاس لاکھ سے تجاوز نہ کرے۔	۲۰۰۰/۰۰ روپے
(v) جب قیمت پچاس لاکھ سے تجاوز کرے۔	۴۰۰۰/۰۰ روپے
(ب) سٹور اور مواد کا حصول	ہر سو روپے پر دس پیسہ یا معاہدہ کا کچھ حصہ
(ج) اگر تعلق مبادلہ ہنڈی سے ہو	ایک روپیہ
(د) اگر تعلق حکومت کی ضمانت کے فروخت سے ہو	ہر دس ہزار روپے پر پچاس پیسہ یا ضمانت کا کچھ حصہ جو کہ زیادہ سے زیادہ پچاس روپے ہو
(ذ) اگر تعلق مشترکہ کمپنی کے حصہ فروخت سے ہو یا کسی دوسرے کارپوریٹ سے ہو	ہر پانچ ہزار پر بیس پیسہ یا حصہ کی قیمت کے برابر
(ر) اگر کوئی صراحت موجود نہ ہو تو	دس روپے

استثنا

معاہدہ یا یاداشت معاہدہ۔

(ا) اگر تعلق سامان کی خرید وفروخت یا صرف تجارتی ہو جو کہ واجب الادا نوٹ یا یاداشت نہ ہو۔

(ب) اگر وفاقی حکومت کو ٹینڈر کی شکل میں کسی قرضے کیلئے یا اس سے متعلق کیا ہو۔

(۳) دفعہ ۴۸ میں

(i) شق (ا) میں لفظ ''دس روپے'' کیلئے لفظ '' ایک سو روپے'' متبادل ہوگا؛

(ii) شق (ب) میں لفظ ''دس روپے'' کیلئے لفظ '' ایک سو روپے'' متبادل ہوگا؛

(iii) شق (ج) میں لفظ ''پچاس روپے'' کیلئے لفظ ''دوسو روپے'' متبادل ہوگا؛

(iv) شق (د) میں لفظ ''ساٹھ روپے'' کیلئے لفظ ''دوسو پچاس روپے'' متبادل ہوگا؛

۹۔ [1]خیبر پختونخوا[۱۹۴۹ء کے ایکٹ نمبر ۴ کے دفعہ ۳ کی ترمیم۔۔۔[2]خیبر پختونخوا[محصول ترقیاتی ایکٹ ۱۹۴۹ء میں

([3]خیبر پختونخوا[۱۹۴۹ء کا ایکٹ نمبر ۴) کے دفعہ ۳ میں لفظ ''پندرہ پیسہ'' جہاں کہیں بھی آیا ہو کی جگہ لفظ ''اٹھارہ پیسہ'' آئے گا۔

۱۰۔ مغربی پاکستان کا ۱۹۵۸ء کے ایکٹ ۳۲ کے جدول کی ترمیم۔۔۔مغربی پاکستان موٹر گاڑی محاصل ایکٹ، ۱۹۵۸ء (مغربی پاکستان کے ۱۹۵۸ء کے ایکٹ نمبر ۳۲) کے جدول کے سلسلہ نمبر ۳ میں،۔۔

(i) شق (ج) میں عدد ''۴۰۰'' کی جگہ عدد ''۵۰۰'' آئیگا۔

(ii) شق (د) میں عدد ''۶۲۸'' کی جگہ عدد ''۸۲۰'' آئیگا۔

۱۱۔ مغربی پاکستان کے ۱۹۶۵ء کے ایکٹ نمبر ا کی ترمیم۔۔۔مغربی پاکستان کے مالیاتی قانون ۱۹۶۵ء (مغربی پاکستان کے ۱۹۶۵ء کا ایکٹ نمبر ا) کے دفعہ ۱۲ کے ذیلی دفعہ ا کے لئے درج ذیل متبادل ہوگا:۔۔

---

1 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ 2 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔ 3 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

’’(1) ہر سال ہوٹلوں پر ٹیکس عائد اور وصول کی جائے گی جو مالک یا انتظامیہ درج ذیل شرح سے ادا کرے گی۔

(i) جب ہوٹل میں ایک کمرہ پر یومیہ ادائیگی ۱۰۰ روپے سے تجاوز کرے لیکن ۱۹۹ روپے سے تجاوز نہ کرے۔	۵ روپے فی کمرہ فی یوم
(ii) جب ہوٹل میں ایسی ادائیگی ۱۹۹ سے تجاوز کرے لیکن ۳۹۹ سے تجاوز نہ کرے۔	۱۰ روپے فی کمرہ فی یوم
(iii) جب ہوٹل میں ایسی ادائیگی ۳۹۹ سے تجاوز کرے لیکن ۵۹۹ سے تجاوز نہ کرے۔	۲۰ روپے فی کمرہ فی یوم
(iv) جب ہوٹل میں ایسی ادائیگی ۹۹۹ سے تجاوز کرے۔	۱۰۰ روپے فی کمرہ فی یوم۔‘‘

۱۲۔ [1]خیبر پختونخوا] کا ۱۹۸۰ آرڈیننس نمبر ۹ کی ترمیم۔۔۔[2]خیبر پختونخوا] مالیاتی آرڈیننس ۱۹۸۰ ([3]خیبر پختونخوا] کا ۱۹۸۰ کا آرڈیننس نمبر ۹) کے دوسرے جدول کے سلسلہ نمبر ۱۰ کے اندراجات میں،۔۔

(i) شق (ج) میں عدد ’’۱۰۰۰‘‘ کیلئے عدد ’’۲۰۰۰‘‘ آئے گا۔

(ii) شق (د) کے لئے درج ذیل متبادل آئیں گے:

’’(د) دوسرے گاڑیوں سے متعلق۔

(i) ۱۰۰۰ ۔سی۔سی سے کم طاقت والے انجن؛	۵۵۰
(ii) ۱۰۰۰ ۔سی۔سی طاقت والے انجن سے لیکر ۱۲۵۰ ۔سی سی طاقت والے انجن تک۔	۶۵۰
(iii) ۱۲۵۰ ۔سی۔سی طاقت والے انجن سے لیکر ۱۵۰۰ ۔سی سی طاقت والے انجن تک۔	۸۵۰
(iv) ۱۵۰۰ ۔سی۔سی سے زیادہ طاقت والے انجن۔	۱۲۰۰۔‘‘

۱۳۔ موجودہ قوانین کا اطلاق۔۔۔جہاں کوئی ٹیکس، فیس یا محصول اس قانون کے تحت ایسے ٹیکس، فیس یا محصول کا تخمینہ لگانے اور وصولی کیلئے وضع شدہ طریقہ کار اور مرتب شدہ قواعد کو اضافی طور پر عائد کیا گیا ہو، جہاں تک قابل اطلاق ہو اضافی ٹیکس، فیس یا محصول کی وصولی پر لاگو ہوگا۔

---

1 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
2 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔
3 خیبر پختونخوا کے ۲۰۱۱ کے ایکٹ نمبر ۴ کے تحت تبدیل شد۔

۱۴۔ **قدغن در دیوانی مقدمہ۔۔۔** کسی بھی تخمینہ، عائدگی یا جمع کرنے کوئی ٹیکس، معاوضہ، واجبات یا محصول جو اس قانون کے تحت یا اسکے قواعد کے تحت بنائے ہوں کو مسترد یا تبدیل کرنے کے بابت کسی بھی دیوانی عدالت میں مقدمہ نہیں چلایا جا سکے گا۔

۱۵۔ **قواعد کی تیاری۔۔۔** قانون ہذا کے مقصد کے حصول کے لئے جس میں کسی ٹیکس، معاوضہ یا عائد کردہ محصول کا تخمینہ، وصولی اور ادائیگی یا اس قانون کے تحت جرمانہ عائد کرنے کے لئے طریقہ کار کی عدم موجودگی میں حکومت قواعد وضوابط وضع کرے گی۔